82366-تصاویر کو خوبصورت بنانا اور شکل تبدیل کرنے کا کام کرنے کا حکم

سوال

فوٹوگرافی میں بہت سارے شبہات معروف ہیں، میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ پروگرام فوٹوشاپ کے ذریعہ تصاویر کو بنانا کے حکم کیا ہے، یہ پروگرام کسی بھی شخص کی تصویر کو زیادہ خوبصورت بنا سکتا ہے، اور اس کے کچھ اعضاء اور نشانات وغیرہ کو تبدیل کر سکتا ہے، بلکہ فتنہ یہاں تک پہنچ چکا ہے کہ لڑکیاں آکر تصویر میں آنکھوں کی رنگت تبدیل کرواتی ہیں، حتی کہ ابرو بھی باریک کروالیتی ہیں، اور اسی طرح چہرے میں موجود کوئی بھی عیب ختم کرواتی ہیں، اور بالوں کے سٹائل بھی بنواتی ہیں!

میں آپ جناب سے اس عمل کی شرعی وضاحت کروانا چاہتا ہوں، اور فتوی کے مصدر کی مکمل تفصیل چاہوں گا تا کہ لوگوں کو پورے دلائل کے ساتھ بیان کر سکوں.

پسندیدہ جواب

اول :

معاصر علماء کرام نے فوٹوگرافی سے
تصویر بنانے میں اختلاف کیا ہے، اور سوال نمبر (
10668) اور (
12786) کے جواب میں بیان ہو چکا
ہے کہ راجح یہی ہے کہ یہ حرام ہے.

دوم :

جو علماء کرام اسے مباح کہتے ہیں اور
حرمت کے قائل نہیں انہوں نے بھی اس کے لیے چند شرائط عائد کی ہیں :

1- اس تصویر کی غرض اور مقصد مباح
ہو : مثلا پاسپورٹ یا لائسنس اور شناختی کارڈ بنانا ہو.

2- مصور تصویر میں کوئی دخل اندازی
یعنی اس میں تبدیلی یا خوبصورتی جیسا کام نہ کرے.

3- وہ تصویر حرام نہ ہو، مثلا بے
پردہ عورت وغیرہ کی تصویر نہ ہو.

یہ واضح ہے کہ آپ کے سوال میں یہ
شرائط لاگو نہیں ہوتی اور یہ ان شرائط کے بغیر ہے، اس سے یہ واضح ہوا کہ آپ نے جو
سوال پوچھا ہے یہ کام کرنا حرام ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس فوٹوگرافی کے متعلق ہماری رائے
یہ ہے کہ : یہ آلہ اور کیمرہ جو فوری طور پر تصویر بنا کر نکالتا ہے، اور انسان کا
اس میں کوئی بھی عمل اور دخل نہیں، ہماری رائے میں یہ تصویر میں شامل نہیں ہوتی،
بلکہ یہ تو اس آلہ کے ساتھ وہ شکل و صورت نقل کرنا ہے جو اللہ عزوجل نے بنائی ہے.

یہ تو ڈھالنا ہے. جس میں بندے کا
تصویر کے اعتبار سے کوئی دخل نہیں، اور احادیث تو اس تصویر بنانے کے متعلق ہیں جس
میں بندے کا عمل دخل ہو، اور وہ اس سے اللہ تعالی کے پیدا کرنے کا مقابلہ کرے، یہ
اس طرح واضح ہو سکتا ہے کہ اگر آپ کو کوئی شخص خط لکھے اور آپ فوٹوگرافی کے آلہ سے
اس کی تصویر بنائیں، تو یہ تصویر اس آلے کو حرکت دینے اور تصویر کھینچنے والے کے
عمل میں شامل نہیں، کیونکہ ہو سکتا ہے. جس نے وہ تصویر کھینچی ہے اور اس آلے کا بٹن
دبایا ہے، وہ بالکل لکھنا پڑھنا جانتا بھی نہ ہو، اور لوگ جانتے ہیں کہ یہ پہلے شخص
کی لکھائی ہے، اور دوسرے شخص یعنی تصویر بنانے والے کا اس میں کوئی فعل شامل نہیں.

لیکن اگر یہ فوٹوگرافی کی تصویر کسی
حرام مقصد اور غرض کی بنا پر بنائی جائے تو پھر یہ وسائل تحریم کی بنا پر حرام ہو
گی" انتہی.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن
عثیمین (2) سوال نمبر (318).

واللہ اعلم.